ادارہ

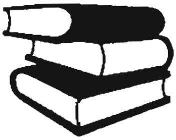

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب کی درسگاہ میں افادات: حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب
ضبط وترتیب: مولانا سعید الحق جدون۔ صفحات: ۲۷۲ ناشر: موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دارالعلوم حقانیہ کے فاضل مولانا حافظ سعید الحق جدون نے زیر تبصرہ کتاب مرتب کی ہے۔ جس کا پیش لفظ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے۔ یہاں پر تبصرہ کی بجائے حضرت مولانا کا پیش لفظ نذر قارئین کیا جارہا ہے (ادارہ)

الحمدلحضرۃ الجلالۃ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الرسالۃ امابعد:

محبی خلیلی ومخلصی حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب' حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ العزیز کے اولین تلامذہ میں سے ہیں۔ حضرت کی خصوصی تربیت میں رہے۔ سفر وحضر میں رفاقت وخدمت کا شرف حاصل کرتے رہے۔ حقانیہ کی اعلیٰ تدریس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں تعلیم وتعلم کا طویل موقعہ عطا فرمایا جو دراصل قیام مدینہ کی تمنا اور خواہش کی تکمیل کا ایک وسیلہ بنا۔ آپ نے حسن بصریؒ کی تفسیری روایات پر ڈاکٹریٹ کیا۔ قیام مدینہ کے بعد دوبارہ دارالعلوم حقانیہ میں حدیث وتفسیر کی اعلیٰ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے علم وعمل عربی زبان پر عبور اور تحریر وتقریر کی اعلیٰ صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ اور میرے لئے اس ہمدم دیرینہ کی رفاقت ملاقات مسیحا وخضر کے برابر ہے اور بچپن سے ہماری اور ان کی درمیان ذہنی یگانگت محبت اور رفاقت کا سلسلہ قائم ہے۔

آپ کا درس تحقیق وتدقیق علمی موشگافیوں ادبی نکتہ آفرینیوں اور لطائف وظرائف کی بذلہ سنجیوں کا ایک حسین مرصع ہوتا ہے اس لئے باذوق حضرات اس سے حظ وافر اٹھاتے ہیں۔ اور ان نکات اور زرین ارشادات کو اکثر طلبہ قلم بند بھی کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک زرین کڑی ہے۔

ہمارے محترم فاضل مولانا حافظ سعید الحق جدون حقانی ایک صاحب ذوق اور مطالعہ وکتب بینی کے رسیا خوش نصیب ہیں۔ اس سے پہلے بھی آپ کی کئی علمی اور ادبی وتحقیقی کتابیں منظر عام پر آئی ہیں۔ جن پر اہل علم حضرات نے خراج تحسین سے نوازا ہے۔ امید ہے حسب معمول اس کتاب کا بھی علمی دنیا میں بھرپور استقبال کیا جائے گا۔

مرتب کتاب نے انتہائی محنت شاقہ سے حضرت مولانا مدظلہ کے ملفوظات مرتب کئے۔ اور اس کے بعد یہ جمع کردہ ملفوظات صاحب ملفوظات کے حوالہ کئے تاکہ آپ اس پر نظر ڈالیں اور جو مواضع قابل اصلاح ہوں ان کی تصحیح فرمادیں۔ اور ساتھ ساتھ اس میں مناسب ترمیم واضافہ کی بھی آپ سے التجا کی گئی۔ چنانچہ حضرت الشیخ نے انتہائی امعان